شیطان کا سکون

محبوب محشرؔ

لیٹا ہوا تھا راہ میں اک مردِ نوجوان
چہرے پہ دلکشی تھی ، نگاہیں تھیں شادماں

گزرے اچانک اس طرف اک صاحبِ کمال
ٹھوکر لگی جو پاؤں کی کرنے لگے ملال

پوچھا کہ نوجوان بتا کیا ہے ''تیرا نام؟''
اس جا پہ کیوں پڑا ہے بتا کیا ہے تیرا کام؟

انگڑائی لے کے اس نے کہا بندۂ خدا!
شیطان میرا نام ہے تجھکو بتاؤں کیا؟

اس دور میں ملا ہے مجھے چین اور سکون
کرتے ہیں لوگ کام میرا نیک ہے شگون

پڑھیے اور سمجھیے:

راہ :	راستہ	دلکشی :	دل کو کھینچنے والا
شادمان:	خوش	صاحبِ کمال:	ہنر والا
شگون :	نیک انجام	ملال :	رنج و غم

سوچیے اور بتائیے:

ا۔نو جوان راستہ میں کیا کر رہا تھا؟
۲۔ بزرگ نے کیوں ملال ظاہر کیا؟
۳۔شیطان کیوں خوش تھا؟

خالی جگہوں کو دیے ہوئے لفظوں سے پر کیجیے:

لیٹا ہوا تھا راہ میں اک ....نو جوان ۔(مرد،سرد)
پوچھا کہ نو جوان بتا کیا ہے تیرا.........۔(نام،کام)
اس دور میں ملا ہے مجھے چین اور ....۔(سکون،شگون)